احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

CPL 61

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

ہفتہ 31 مارچ 2001ء - 5 محرم 1422 ہجری - 31 - امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 71

ہفتہ 31 مارچ 2001ء

مشورہ دینے والا

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

المستشار مؤتمن

جس سے مشورہ کیا جائے وہ امین ہوتا ہے-

(جامع ترمذی ابواب الاستیذان باب ان المستشار مؤتمن)

21ویں صدی کی پہلی اور تاریخی

82ویں مجلس مشاورت جماعت احمدیہ پاکستان

جماعت احمدیہ پاکستان کی 82ویں مجلس مشاورت مورخہ 23-24مارچ 2001ء بروز جمعہ' ہفتہ ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی- مجلس مشاورت کی صدارت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے کی-

پہلا دن: افتتاحی اجلاس کا آغاز 23مارچ بروز جمعۃ المبارک شام سوا چار بجے ہوا- محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے تلاوت کی- جس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے دعا کرائی اپنے افتتاحی خطاب میں انہوں نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل واحسان سے یہ 21ویں صدی کی پہلی مجلس مشاورت ہے- پچھلی صدی میں ہم نے اس کی برکتوں سے حصہ پایا اور اس صدی میں بھی نسلیں حصہ پائیں گی- انشاء اللہ- اللہ کرے کہ ہم مجلس شوریٰ کا مقام سمجھنے والے ہوں- بعدازاں آپ نے حضرت مصلح موعود کی بعض نصائح بیان فرمائیں- جس میں مشورہ کرتے وقت دعا کی طرف توجہ کرنے کے بارے میں حتمی ہدایات تھیں اور خاص طور پر یہ کہ الٰہی میں تیرے لئے یہاں آیا ہوں' تو میری رہنمائی فرما اور میری نظر کسی معاملہ میں بھی ذاتیات پر نہ پڑے- محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب کے آخر پر فرمایا کہ ہماری خواہش تھی کہ 21ویں صدی کی اس پہلی شوریٰ میں ہم حضور انور کی معیت میں اپنے دل ٹھنڈے کرتے اور آپ کے پرمعارف ارشادات سے براہ راست فیض حاصل کرتے- امسال مجلس مشاورت کے ایجنڈے میں بجٹ تجاویز کے علاوہ دیہاتی جماعتوں کی تربیت کیلئے وقف جدید کے معلمین میں اضافہ کے متعلق ایک تجویز رکھی گئی تھی- ابتدائی سفارشات مرتب کرنے کے لئے سب کمیٹی بنائی گئی- صدر مجلس کی معاونت کا شرف محترم فضل الرحمٰن خان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کو حاصل ہوا- سب کمیٹی کے ممبران میں صدر انجمن احمدیہ' تحریک جدید' وقف جدید' لجنہ اماء اللہ اور پاکستان کے مختلف اضلاع کی نمائندگی رکھی گئی تھی- اس سب کمیٹی کے صدر محترم شیخ کریم الدین صاحب بہاولنگر اور محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ اس کمیٹی کے سیکرٹری مقرر کئے گئے-

دوسرا دن: دوسرے دن کا اجلاس صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو محترم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب وکیل المال ثانی نے کی- متعلقہ ناظر صاحبان نے گزشتہ سال کے فیصلہ جات شوریٰ کی تعمیل کی رپورٹیں پیش کیں- محترم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے وہ تجاویز پڑھ کر سنائیں جو امسال شوریٰ میں پیش نہیں کی گئیں- سب کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ محترم شیخ کریم الدین صاحب صدر کمیٹی نے پیش کی- بعدازاں ممبران شوریٰ نے اپنی تجاویز اور مشورے دیئے وقفہ برائے طعام و نماز ظہر وعصر کے بعد شام چار بجے اجلاس دوبارہ شروع ہوا- مشوروں اور تجاویز کے بعد تمام مجلس نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی سفارشات کو منظور کر لیا- بعدازاں مجلس انصار اللہ' خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے علم انعامی اور دیگر انعامات تقسیم کرنے کی تقریب عمل میں آئی- جو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے تقسیم فرمائے-

محترم صاحبزادہ صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا- جس میں آپ نے فرمایا شوریٰ کی سفارشات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد خلیفہ وقت کا فیصلہ بن جاتی ہیں اور یہ فیصلے صرف ایک سال کے لئے نہیں بلکہ یہ مستقل اہمیت کے حامل ہیں- آپ نے گزشتہ تین سال کی تجاویز یعنی تربیت نومبائعین' رشتہ ناطہ' تلاوت قرآن' نماز کی ادائیگی' وقف عارضی اور تعلیم کے متعلق بعض فیصلوں کی تفصیلات پڑھ کر سنائیں اور توجہ دلائی کہ ان فیصلہ جات پر عملدرآمد کرانا عہدیداران جماعت اور امراء کی ذمہ دار ہے- مگر ساتھ ہی یہ ممبران شوریٰ کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ بھی توجہ دلائیں- اختتامی خطاب کے بعد آپ نے دعا کرائی جس کے بعد شام ساڑھے چھ بجے مجلس مشاورت اپنے اختتام کو پہنچی-

مجلس مشاورت کے سیکرٹری محترم محمد اسلم شاد صاحب نے ایوان محمود میں تمام انتظامات احسن رنگ میں انجام دیئے- اس سال بھی زائرین اور ڈیوٹیوں پر متعین افراد کو ہال کے اندر جانے کی اجازت نہیں تھی-

نمائندگان کے اعزاز میں اجتماعی ضیافت

مجلس مشاورت کے آخری دن 24مارچ بروز ہفتہ احاطہ قصر خلافت میں سوا آٹھ بجے رات نمائندگان اور دیگر مہمانان کے اعزاز میں دارالضیافت کی طرف سے ایک شاندار ضیافت کا اہتمام کیا گیا- جس میں مختلف اضلاع سے تشریف لائے ہوئے نمائندگان کے علاوہ ناظران' وکلاء اور ان کے نائبین' افسران صیغہ جات' صدران محلہ' مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان' خدام الاحمدیہ پاکستان اور لجنہ اماء اللہ پاکستان کے علاوہ اسیران راہ مولیٰ اور ان کے اہل خانہ اور غرباء

باقی صفحہ 8 پر

AACP کی ممبرشپ

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز حضور کی اجازت سے 1996ء میں قائم کی گئی تھی- جس کا مقصد کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ خواتین وحضرات کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جس پر وہ اپنے علم اور تجربات سے ایک دوسرے کو فائدہ پہنچا سکیں اور جہاں ضرورت ہو خدمت دین میں حصہ لے سکیں- ممبرشپ حاصل کرنے کے لئے خواہشمند خواتین و حضرات ممبرشپ فارم مندرجہ ذیل جگہوں سے حاصل کرسکتے ہیں-

1- دفتر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز واقع بلڈنگ انجینئرز ایسوسی ایشن نزد دفتر خدام الاحمدیہ مقامی (اوقات دفتر منگل وبدھ شام 5 تا 7 بجے)

2- نظارت تعلیم

3- کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ-

فارم پر کر کے سالانہ ممبرشپ فیس ادا کر کے ممبر بن سکتے ہیں- اس وقت ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے بیرون ربوہ چیپٹرز کراچی' لاہور' راولپنڈی / اسلام آباد' واہ کینٹ فنکشنل ہیں بیرون ربوہ خواتین وحضرات اپنے قریبی چیپٹر کے عہدیداران سے رابطہ کرسکتے ہیں- مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں-

کلیم احمد قریشی جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹرز پروفیشنلز 67لنک روڈ ناصر آباد غربی ربوہ-

فون 04524-211668

Email:Kaleemqureshi@hotmail.com

فضل عمر ہسپتال میں سپیشلسٹ سرجن کی آمد

ڈاکٹر ایم اے ناصر ملک ایف آر سی ایس (1) اور ایف آر سی ایس (E) سرجن و ماہر امراض پتہ اور پلاسٹک سرجری فضل عمر ہسپتال میں 4-اپریل 2001ء تا 8-اپریل 2001ء تک کام کریں گے- پتہ کا اپریشن Laproscope (لیپ کولی) سے کرتے ہیں اور مریض بفضل خدا دوسرے دن ہسپتال سے تندرست ہو کر گھر جا سکتا ہے- احباب ان کی خدمات سے فائدہ اٹھانے کے لئے پرچی روم سے پرچی بنوالیں- (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 151

فردوس گم گشتہ

حضرت پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی

مامور زمانہ کے نہایت محبوب مرید اور درویش طبع اور صوفی المشرب بزرگوں میں ایک بلند پایہ شخصیت کے حامل تھے۔ ذیل میں آپ کی خودنوشت کتاب زندگی سے چند ایمان افروز واقعات زیب قرطاس کئے جاتے ہیں، جنہیں فردوس گم گشتہ سے تعبیر کیا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔

حضرت صوفی احمد جان کا تعارف

حضرت پیر افتخار احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

"اے طالبان حق، اے صاحبان طریقت۔ میرے والد صاحب طریقہ نقشبندیہ کے مشائخین میں حضرت سید امام علی شاہ صاحب نقشبندی المجددی مکان شریف رتڑ چھتر کے مرید صاحب مجاز سجادہ نشین تھے۔ ان کے بہت مرید تھے اور لوگوں کو راہ خدا کی تلقین کیا کرتے تھے۔ آخر جب حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے اور حضور نے ابتدائی دعویٰ مجددیت کا کیا۔ میرے والد صاحب نے اپنی باطنی کشف سے صادق دیکھ کر مان لیا۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ سجادہ نشینوں میں سے جس نے سب سے پہلے مجھے مانا وہ میرے والد صاحب تھے۔ ان کے بعد دوسرے مشائخین جن کو اللہ تعالیٰ نے سچا باطنی نور عطا فرمایا تھا...... اور وہ نہیں ڈرتے اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے کے مصداق تھے مانتے چلے گئے۔

میرے والد صاحب نے وفات سے پہلے مجھ کو بھی اجازت دی ان کے بعد میرا بھی وہی طریق تھا۔ جوان کا تھا۔ میرے بھی مرید تھے جو کہ اب میری طرح سلسلہ احمدیہ کے مریدوں میں سے ہیں"۔

("افتخار الحق" صفحہ 251 طبع ثانی ناشر حکیم محمد عبداللطیف شاہد تاجر کتب نمبر 14 مین بازار گوالمنڈی لاہور)

"میرے والد صاحب کو بچپن ہی سے راہ ہدیٰ کا شوق تھا چونکہ اس کام کے لئے مرشد پکڑنا پڑتا ہے اس تلاش میں انہوں نے دور دور کا سفر کیا۔ کہ کوئی ایسا خدا رسیدہ بزرگ ملے جس کے ہاتھ پر بیعت کرلوں۔ فرمانے لگے۔ کہ میں اس تلاش میں ایک مقام پر پہنچا۔ وہاں میاں الٰہی بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ملا۔ وہ ایک تخت پوش پر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں ان سے ملا اور اپنا مقصد بیان کیا۔ اور درخواست پیش کی۔ انہوں نے کسی اور بزرگ کا حوالہ دیا۔ اور کہا ان کے پاس جاؤ۔ میرے والد صاحب نے فرمایا۔ کہ یہ وہ بزرگ تھے جنہوں نے مثنوی مولانا روم کا باقی ماندہ حصہ بنایا ہے۔ جن کے حق میں حضرت مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ پیشگوئی کہ اس کا باقی حصہ وہ کہے گا جس کے اندر جان میں نور ہوگا اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ پیشگوئی کئی سو سال بعد مولوی الٰہی بخش صاحب سے پوری کرائی۔

طلب خدا کا شوق سب شوقوں سے افضل اور اعلیٰ ہے یا میرے والد صاحب نے اس زمانہ طلب میں ایک دعائیہ مناجات لکھی ہے۔ جس کے چند اشعار یہ ہیں۔

بہت جا سر کو پٹکا درد غم سے
بہت جا خاک چھانی غم الم سے
بہت جا داغ سینہ کے دکھائے
بہت جا اشک رو رو کے بہائے
مگر تجھ بن نہ پایا کوئی ایسا
جو مطلب میرا بر لائے خدایا
سو اب محروم ہو کر سب جگہ سے
گراہوں سرنگوں میں در پہ تیرے
ترے بن کون پکڑے ہاتھ میرا
ترے بن کون دیوے ساتھ میرا
مگر مشکل ہے مطلب میرے دل کا
روشن تجھ پہ ہے سب حال میرا
فقط اک عشق تیرا چاہتا ہوں
تجھے تجھ سے خدایا چاہتا ہوں

یہی شوق اور عشق میرے والد صاحب کے سینہ میں جوش زن تھا۔ کہ آخر کار خدا نے اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود سے ملا دیا۔ اور ان کی آل اولاد اور مریدین کو بھی اس فیض سے مستفیض فرمایا۔ الحمدللہ۔"

(افتخار الحق صفحہ 229-230)

حضرت مولانا نورالدین بھیروی کی عدیم المثال شان ادب

حضرت پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی فرماتے ہیں۔

"میں نے حضرت خلیفۃ المسیح اول کو حضرت مسیح موعود کے حضور میں ایسا مودب دیکھا کہ میری آنکھوں نے اس کی نظیر نہیں دیکھی۔ حضرت صاحب بیت مبارک میں تشریف فرما ہوتے۔ آپ تشریف لاتے تو حلقہ کے اندر نہ گھستے بلکہ حلقہ سے باہر جہاں جگہ پاتے بیٹھ جاتے۔ سوائے اس کے کہ حضرت صاحب کی نظر آپ پر پڑتی۔ فرماتے مولوی صاحب آگے آجایئے۔ اس ارشاد کی تعمیل میں آپ حلقہ احباب کے اندر جاتے اور حضور کے قرب میں بیٹھ جاتے۔ اور اس قدر مودب اور سر نیچا کر کے خاموش بیٹھتے کہ میں نے مشکل سے کبھی دیکھا ہو کہ زمین پر

باقی صفحہ 8 پر

غزل

جہاں بھی عدل کی پگڑی کوئی اچھالے گا
یہ وقت اس کی رعونت پہ خاک ڈالے گا

مرا ہی فائدہ ہے اس کا ہمسفر ہونا
میں گر پڑا تو مجھے بڑھ کے وہ سنبھالے گا

زرِ سکوں سے مجھے مالا مال کر دے گا
وہ اپنی باہوں کے کمبل میں جب چھپا لے گا

مرا سفر ہے محبت کے دائرے کا سفر
جہاں بھی جاؤں گا وہ شخص مجھ کو آ لے گا

میں لڑ رہا ہوں زمانے کی سرد مہری سے
زمانہ کب تلک وعدوں پہ مجھ کو ٹالے گا

مجھے کسی کی دعاؤں پہ ہے یقیں ایسا
اگر میں ڈوبا تو دریا مجھے اچھالے گا

صعوبتوں سے نبرد آزما رہو قدسی
خدا ضرور کوئی راستہ نکالے گا

عبدالکریم قدسی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

سہیل احمد ثاقب بسرا صاحب

دعا ایسی چیز ہے جو خشک لکڑی کو سرسبز بنا سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا بنا دیتی ہے (مسیح موعود)

جماعت احمدیہ میں قبولیت دعا کے دلکش نظارے

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو! زور دعا دیکھو تو

دوست دشمن بن گیا

حضرت منشی عبدالرحمان صاحب کا بیان، حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے متعلق:

فرمایا:۔ کہ جب میرے لڑکے عبدالسمیع کی پہلی بیوی فوت ہو گئی تو دوسرا رشتہ رڑکی میں اپنی برادری میں کیا گیا۔ حضرت خلیفہ رشیدالدین وہاں انچارج شفاخانہ تھے۔ آپ نے نکاح پڑھایا مگر نکاح کے بعد بڑا جھگڑا ہو گیا۔ اور لوگوں نے ان کو بہت اکسایا کہ یہ تو کافر ہیں نکاح جائز نہیں اس لئے رخصتانہ نہ ہو سکا اور واپس چلے آئے۔ پھر ایک اور جگہ رشتہ اپنے وطن میں کیا۔ رشتہ تو لڑکی کے باپ نے کرا دیا مگر نکاح نہیں کرتا تھا۔ کیونکہ اس کی سب برادری اس سے ناراض ہو گئی تھی۔ تب میں نے حضور کو سب حال لکھ کر بھیجا۔ حضور نے جواب بھیجا کہ:۔

ہم نے دعا کی ہے

حضور کے خط آنے کے ایک ہفتہ بعد لڑکی کے باپ کا خط آیا کہ آؤ نکاح کر لو۔ تب ہم گئے اور بفضل خدا نکاح ہو گیا اور کسی قسم کا نقص امن نہ ہوا۔

(الحکم 7/ نومبر 1934ء ص 5)

آؤ ابھی دعا کریں

حضرت شیخ فیاض علی صاحب، حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کا حیرت انگیز واقعہ یوں بیان فرماتے ہیں:۔

میں حقہ بہت پیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ حضرت اقدس کپورتھلہ تشریف لائے۔ جماعت کپورتھلہ ہمرکاب ہو گئی۔ ایک مکان میں حضور نے وعظ فرمایا۔ بہت سی مخلوق جمع ہو گئی تھی۔ اس ضمن میں حقے کا ذکر آ گیا۔ حضور نے حقے کی بہت برائی بیان فرمائی۔ اسی جلسہ میں خاکسار نے عرض کیا کہ حضور میں تو حقہ زیادہ پیتا ہوں حتی کہ پاخانے میں بھی ساتھ لے جاتا ہوں..... حضور دعا فرمائیں تو شاید چھوٹ جائے۔ حضور نے فرمایا آؤ ابھی دعا کریں۔ حاضرین سے کہا کہ تم میرے ساتھ آمین آمین کہتے رہنا۔ نصف گھنٹہ میرے واسطے دعا فرمائی۔

اسی رات میں نے خواب دیکھا کہ ایک نہایت ہی نفیس اور پر تکلف حقہ میرے سامنے لایا گیا ہے۔ اسے دیکھ کر میرا دل بہت خوش ہوا۔ جب اس کی (نلکی) کو منہ سے لگانے لگا تو وہ (نلکی) پھن نکال کر سیاہ سانپ بن کر.... میرے سامنے لہرانے لگی اور وہ سانپ میرے کاٹنے کے لئے مجھ پر حملہ کرتا تھا اس سے میں بہت خوفزدہ ہو گیا۔ مگر میں نے اس سانپ کو موقع پا کر ہلاک کر دیا۔

یہ حضور کی دعا کی قبولیت کا ایک نشان تھا۔

میرے دل پر اس دن سے حقہ کی کراہت پیدا ہو گئی اور میں نے آج تک اسے نہیں پیا...

(الحکم جلد 37.21 اکتوبر 1934ء)

دعا کا اثر

حضرت چوہدری غلام محمد صاحب، حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی قبولیت دعا کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

میرے بڑے لڑکے عزیز غلام احمد کو کان پر تکلیف ہو گئی۔ چونکہ ان دنوں میں قادیان میں کرایہ پر مکان نہیں مل سکتے تھے۔ اس لئے میرے اہل و عیال وطن ہی میں رہتے تھے۔ عزیز کا سیالکوٹ کے ایک ڈاکٹر سے ڈیڑھ سال تک علاج ہوتا رہا۔ مگر فائدہ نہ ہوا۔ آخر ڈاکٹر نے کہا کہ اسے قادیان میں بھیج دو۔ شاید حکیم نورالدین صاحب کے علاج سے اسے شفا ہو جائے۔ چنانچہ اس بارہ میں چچا صاحب کا خط لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت آپ زنان خانہ میں تشریف رکھتے تھے۔ اطلاع کرانے پر حضور نے مجھے اندر بلالیا۔ آپ پچھے کی چارپائی پر پائنتی کی طرف تشریف فرما تھے۔ اور مجھے سرہانے کی طرف بیٹھنے کا اشارہ فرمایا۔ میں فورا بیٹھ گیا۔ بعد میں حضرت مولوی شیر علی صاحب تشریف لائے۔ ان کو بھی آپ نے اندر بلالیا۔ اور میرے پاس سرہانے کی طرف بیٹھنے کا ارشاد فرمایا۔ دوسری طرف ایک صف پڑی ہوئی تھی۔ مولوی شیر علی صاحب اسے اٹھالانے کے لئے گئے۔ لیکن حضور کے دوبارہ فرمانے پر میرے پاس چارپائی پر بیٹھ گئے۔ آپ نے چچا صاحب کا خط پڑھ کر میرے بال بچوں کے مجھ سے علیحدہ رہنے کو ناپسند فرمایا اور حضرت رسول کریم کا اسوہ حسنہ اس بارہ میں بیان فرمایا۔ اور پھر بچہ کے لئے دعا فرمائی۔ اور مجھے حکم دیا کہ وطن جا کر بیوی بچوں کو قادیان لے آؤں۔ چنانچہ چند دن بعد جب میں وطن پہنچا۔ تو دیکھا۔ کہ بچہ کا کان بالکل چنگا ہو گیا ہے۔ میں نے اپنی بیوی سے پوچھا۔ کہ اسے شفا کیوں کر ہو گئی ہے۔ تو انہوں نے بتایا۔ کہ ڈاکٹر کا علاج بند کر دیا تھا۔ تو یہ خود بخود ہی ٹھیک ہو گیا۔ گویا یہ حضور کی دعا کا اثر تھا۔ بعد ازاں میں نے بال بچوں کو کبھی بھی زیادہ عرصہ کے لئے جدا نہیں کیا۔

(رفقائے احمد جلد ہشتم ص 71)

میری دعا منظور ہو گئی

حضرت چوہدری غلام محمد صاحب اپنی دعا کی قبولیت کا ایک واقعہ یوں رقم فرماتے ہیں:۔

عزیزم عبدالرحمن نے دسویں جماعت کا یونیورسٹی کا امتحان دیا۔ میں کسی وجہ سے ناراض تھا اس کی کامیابی کے لئے دعا نہ کی۔ نتیجہ نکلنے کے روز مجھے خیال آیا۔ کہ یہ میری غلطی ہے کہ دعا نہیں کی۔ چنانچہ نواں پنڈ (احمد آباد) کے شمال میں بڑ کے درخت کے پاس تنہائی میں میں نے مغرب کی نماز پڑھی۔ اور نہایت عاجزی سے عزیز کی کامیابی کے لئے دعا کی۔ میری دعا منظور ہو گئی۔ میں خوشی خوشی گھر آیا۔ تھوڑی دیر بعد ایک لڑکا آیا جو لاہور سے نتیجہ نقل کر کے لایا تھا۔ اس فہرست میں عزیز کا نام نہ تھا۔ اس نے رونا شروع کر دیا۔ میں نے اسے تسلی دی کہ اس پر کوئی اعتبار نہیں۔ کل نتیجہ آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ تم کامیاب ہو گے۔ دوسرے دن بذریعہ ڈاک نتیجہ مدرسہ میں موصول ہوا۔ تو عزیز بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہونے والوں میں شامل تھا۔

(رفقائے احمد جلد ہشتم ص 65)

ابتلاء میں دستگیری

حضرت شیخ عبدالرحیم صاحب شرما اپنے ایک ابتلاء کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

چونگی خانہ کے ایک کمرہ میں میں رہتا تھا۔ سردیوں کے دن تھے۔ ایک دفعہ میں بیمار ہو گیا۔ سخت تیز بخار تھا۔ میں اکیلا پڑا گھبرا گیا۔ دل میں شیطان نے وسوسہ ڈالا کہ (احمدی) ہو کر تم نے کیا لیا؟ اب بیمار پڑے ہو پاس کوئی پانی دینے والا بھی نہیں ہے۔ بہن بھائی۔ والدہ بیوی بچے سب ہی ہیں لیکن کوئی تمہارے منہ نہیں لگتا۔ کیا ہندو رہ کر تم خدا کی عبادت نہیں کر سکتے تھے۔

ہندو رہ کر رام رام جپتے تو کیا تھا۔ غرض اس قسم کے خیالات دماغ میں چکر لگانے لگے۔ لیکن میرے رب نے گرتا دیکھ کر پھر مجھ کو سنبھالا اور میرے دل میں یکلخت تحریک پیدا ہوئی کہ یہ سب شیطانی وساوس ہیں۔ تم کو دعا اور استغفار کرنا چاہیے۔ چنانچہ میں نے لحاف میں ہی تیمم کر کے نماز پڑھنی شروع کر دی۔ اور دعا کی۔ الٰہی! اگرچہ میرے عزیز واقارب حتی کہ ماں نے بھی مجھے چھوڑ دیا ہے۔ لیکن حضور تو ماں باپ سے بھی بڑھ کر ہمدرد اور خیر خواہ ہیں تیری موجودگی میں تجھ سے بڑھ کر اور میرا کون ہمدرد ہو سکتا ہے۔ اگر عزیز واقارب نے چھوڑ دیا ہے تو تو موجود ہے تو میری دستگیری فرما۔ اور اس دکھ کو جو میری روح کو کھا رہا ہے۔ نجات دے۔ نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور خوب رویا۔ اسی دوران میں مجھے ایسا پسینہ آیا۔ کہ میرا بخار خدا تعالیٰ کے فضل سے اتر گیا۔ اور میرے دل کو غیر معمولی تسکین و راحت ہونی شروع ہو گئی۔

(رفقائے احمد جلد دہم ص 63-62)

احمدیت قبول کر لی

حضرت حاجی غلام احمد صاحب کی قبولیت دعا کا ایک دلفریب نشان یوں ہے:۔

ایک روز کریام میں ایک مجلس میں حاجی غلام احمد صاحب اور شیر محمد صاحب سکنہ بنگہ تانگہ والے موجود تھے۔ ایک غیر احمدی شخص چھجو خاں نے کہا کہ "اگر آج بارش ہو جائے تو میں احمدی ہو جاؤں گا۔ شدت کی گرمی پڑ رہی تھی۔ حاجی صاحب نے احمدی احباب کی معیت میں نہایت سوز و گداز سے دعا کی۔ ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی۔ کہ بادل آسمان پر چھا گئے۔ اور زور کی بارش برسنے لگی۔ چنانچہ چھجو خاں نے

احمدیت قبول کرلی۔

(رفقائے احمد جلد دہم ص 106)

ہم تو اچھا کر رہے ہیں

حضرت مولانا ابراہیم صاحب بقاپوری اپنی اہلیہ کی بیماری اور شفایابی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

میری اہلیہ پر بیماری کے ایام میں ایسا وقت بھی آیا کہ میں بظاہر اس کے بچنے کی کوئی امید نہ رکھتا تھا۔ میں نے ڈاکٹر محبوب عالم صاحب کو کہا کہ میری بیوی کے بچنے کی تو بظاہر کوئی امید نہیں۔ پس جب آپ دیکھیں کہ اب انتہائی حالت پیدا ہو گئی ہے تو آپ مجھے کہدیں۔ انہوں نے کہا یہ ہمارے ڈاکٹری اصول کے خلاف ہے۔ میں نے کہا آپ صرف ڈاکٹر ہی نہیں بلکہ میرے بڑے بھائی بھی ہیں دیندار بھی ہیں اور ہمدرد بھی ہیں۔ اگر یہ فوت ہو گئی۔ تو آپ کا قیافہ درست ثابت ہو گا۔ اور اگر بچ گئی۔ تو میں سمجھوں گا کہ آپ کے اجتہاد میں غلطی ہو گئی۔ کیونکہ علم طب بھی ایک ظنی علم ہے یقینی تو نہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ اب جب میں دعا کرتا ہوں۔ تو آپ کا وجود امید ہو کر روک بن جاتا ہے۔ اور اس وجہ سے اضطراب پیدا نہیں ہوتا۔ جو دعا کے لئے ضروری چیز ہے۔ لیکن اگر آپ جواب دے دیں گے تو مجھے اضطراب ہو گا۔ اور دعائے خاص کی توفیق مل جائے گی چنانچہ ڈاکٹر محبوب عالم صاحب دو تین دن بعد مغرب کے وقت میرے پاس ایک اور ڈاکٹر میجر..... کے ساتھ آئے میری بیوی کو دیکھا اور مجھے کہا آپ کی اہلیہ آج کی رات مشکل ہے جو زندہ رہے۔ میں نے کہا آپ نے اچھا کیا مجھے اطلاع دے دی۔ ان کو رخصت کرنے کے بعد میں نے وضو کیا اور بیوی کو دیکھا کہ اس کی نبضیں چھوٹ رہی ہیں اور آنکھوں میں کچھ کھچاوٹ بھی ہے۔ پس میں نے سجدہ میں دعا کرنی شروع کی۔ اور دعا میں مجھ پر رقت طاری ہوئی اور ساتھ ہی ربودگی کی حالت بھی مجھ پر وارد ہو گئی۔ اور میں نے یوں سمجھا کہ گویا میں اب خدا تعالیٰ کے قبضہ میں چلا گیا ہوں اور دعا کرتے ہوئے میری زبان پر یہ شعر ؎

شور کیسا ہے ترے کوچہ میں لے جلدی خبر
خوں نہ ہو جائے کسی دیوانہ مجنوں وار کا

اور دعا کرتے کرتے مجھ پر سخت اضطراب کی حالت تھی۔ میں نے عرض کی حضور میری لڑکی فوت ہو گئی۔ اب میرا یہ گھر تباہ ہو رہا ہے۔ اس پر دائیں جانب سے آواز آئی "ہم تو اچھا کر رہے ہیں" جس پر میرے دل کو تسکین حاصل ہو گئی اور بعد میں نے آنسو پونچھے اور بیوی کے پاس آیا۔ اور نبض پر ہاتھ رکھا تو دیکھا کہ وہ واپس آ کر دھیمی دھیمی چل رہی ہے۔ اور مجھے یقین ہو گیا۔ کہ اب خداوند رحمان و کریم نے مجھ پر خاص فضل فرمایا ہے۔ میں دو منٹ کھڑا رہا کہ اس نے کروٹ بدلی۔ اور میں نے کان اس کے منہ سے لگایا تو اس نے پانی کے الفاظ کہے۔ میں نے چمچہ سے اس کے منہ میں پانی ڈالا۔ تو اس نے پی لیا اور پانچ منٹ کے اندر اندر میری بیوی اس قابل ہو گئی۔ کہ میں نے اسے یہ خوشخبری بھی سنادی۔ جب صبح ڈاکٹر صاحب آئے تو میری بیوی اٹھ کر بیٹھی ہوئی تھی۔

(حیات بقاپوری۔ حصہ اول۔ ص 159-158)

جاؤ امتحان دے آؤ

حضرت مولانا شیر علی صاحب کی دعا کا ایک واقعہ مکرم ریاض احمد صاحب یوں بیان کرتے ہیں:-

میری بہنوئی مکرم محمد احسن صاحب نے مجھ سے بیان کیا۔ ایک روز میں نے اخبار میں فیروز پور کی ایک سرکاری ملازمت کا نوٹس پڑھ کر حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ اگر اجازت ہو۔ تو میں اس ملازمت کے لئے انٹرویو دے آؤں۔ اور ساتھ ہی میں نے یہ بھی عرض کی۔ کہ مجھے حساب نہیں آتا۔ فرمایا "جاؤ امتحان دے آؤ میں دعا کروں گا" چنانچہ آپ کی اجازت سے میں فیروز پور جا کر امتحان دے آیا۔ خلاف توقع میں نے حساب کا پرچہ 60 نمبر کا حل کر لیا۔ لیکن پاس ہونے کے لئے کم از کم 63 نمبروں کا حاصل کرنا ضروری تھا۔ واپسی پر میں نے حضرت مولوی صاحب سے اپنی اس تشویش کا اظہار کیا۔ تو آپ نے فرمایا۔ فکر نہ کرو۔ تم پاس ہو جاؤ گے۔ آپ کے تسلی دلانے پر میں بالکل مطمئن ہو گیا۔ جب نتیجہ نکلا۔ تو میں یہ دیکھ کر بے حد خوش ہوا۔ کہ میں کامیاب ہو گیا۔ اور پھر جلدی ملازمت کے لئے بلا لیا گیا۔

(سیرت حضرت مولانا شیر علی۔ ص 309)

میں دعا کروں گا

مکرم عبدالکریم صاحب زور دعا کا ایک واقعہ یوں بیان کرتے ہیں:-

ایک دفعہ میری اہلیہ بعارضہ ڈبل نمونیہ بیمار ہو گئیں۔ ہر قسم کے علاج کے باوجود شفا کی کوئی صورت نظر نہ آئی بلکہ روز بروز طبیعت زیادہ بگڑتی چلی گئی۔ میں نے سوچا اب سوائے دعا کے اور کوئی چارہ نہیں چنانچہ میں حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیماری کی تفصیل عرض کر کے دعا کی درخواست کی۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا "بہت اچھا میں دعا کروں گا"۔

دوسرے روز حضرت مولوی صاحب میری دوکان پر تشریف لائے اور مریضہ کا حال دریافت فرمایا۔ میں نے عرض کیا پہلے سے افاقہ ہے۔ حضرت مولوی صاحب نے میری پریشانی کے مدنظر مجھے مزید تسلی دیتے ہوئے فرمایا۔ آپ گھبرائیں نہیں میں دعا کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ صحت دے گا۔ (انشاء اللہ) تیسرے روز پھر مولوی صاحب میری دوکان پر تشریف لائے اور مریضہ کے متعلق پوچھا میں نے عرض کیا اب تو قریباً آرام ہی آ گیا ہے۔

حضرت مولوی صاحب بڑی شفقت سے میری ڈھارس بندھاتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔

(سیرت حضرت مولانا شیر علی ص 247)

کامیاب ہو جائے گی

مکرم حافظ عبدالرحمان بٹالوی۔ حضرت مولانا شیر علی صاحب کی قبولیت دعا کا ایک واقعہ یوں بیان فرماتے ہیں:-

حضرت مولوی شیر علی صاحب کا معمول تھا کہ یونیورسٹی کے امتحانات جب شروع ہوتے تھے۔ تو حضرت مولوی صاحب بلا ناغہ روز تشریف لاتے۔ اور لڑکوں کی معیت میں نہایت الحاح سے دعا کرتے۔ پھر تمام لڑکے ہال میں داخل ہو جاتے۔ ایک دفعہ حضرت مولوی صاحب دعا کر کے آ رہے تھے کہ ہائی سکول کے بورڈنگ کے قریب ملے میں نے عرض کیا کہ حضور میری بچی حفیظۃ الرحمٰن نے ایف اے فلاسفی کا امتحان دینا ہے اس کے لئے دعا کریں۔ تو وہ شفقت کا پیکر بغیر کچھ جواب دیئے میرے ساتھ ہو لیا اور دوبارہ ہائی سکول کے برآمدہ میں پہنچ کر میری بچی کے لئے لمبی دعا کی آپ پر خاص رقت کی کیفیت تھی۔ دعا کے بعد فرمایا کہ آپ کی بچی کامیاب ہو جائے گی۔ چنانچہ وہ فلاسفی میں ضلع گورداسپور بھر میں فسٹ آئی۔

(سیرت حضرت مولانا شیر علی۔ ص 234)

یہ بچے ایک امانت ہیں

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب۔ حضرت چوہدری عبدالرحمان کی بابت تحریر فرماتے ہیں:-

محترم چوہدری صاحب مرحوم جس بیماری سے فوت ہوئے اس سے کئی سال پہلے ایک مرتبہ سخت بیمار ہو گئے۔ بیماری دن بدن تشویشناک صورت اختیار کرتی گئی کوئی علاج کارگر ثابت نہ ہوا۔ چوہدری صاحب مرحوم نے دعائیں بھی بہت کیں لیکن بیماری بڑھتی ہی چلی گئی۔ اس وقت ان کے بچے بہت ہی چھوٹے تھے۔ چوہدری صاحب مرحوم کو ان کی صغرسنی کا احساس تھا۔ سرمایہ کی بھی کمی تھی۔ اور جب ان کو اپنے بعد بچوں کا مستقبل تاریک نظر آتا تو ایک ذمہ دار باپ کی حیثیت سے انہیں پریشانی ہوتی تھی۔ اسی ادھیڑبن میں انہوں نے ایک روز اپنے مولا سے یہ دعا کی۔

الٰہی! یہ بچے ایک امانت ہیں جو تو نے میرے سپرد کئے ہوئے ہیں۔ تو ان کا رب ہے ان کو تو نے بہرحال پالنا اور پروان چڑھانا ہے۔ اگر تو نے مجھے اٹھا لیا تو پھر بھی تو نے اپنی اس امانت کو کسی اور کے سپرد تو کرنا ہی ہے تو کیوں نہ تو ان کی نگرانی بدستور میرے ہی ذمہ لگائے رکھے"۔

چوہدری صاحب مرحوم کا بیان ہے کہ میرا یہ دعا کرنا تھا کہ میری حالت سدھرنی شروع ہو گئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں تندرست ہو گیا۔ مرحوم و مغفور چوہدری صاحب اس واقعہ کے بعد کئی سال زندہ رہے۔

(الفضل مورخہ 25 فروری 1970ء ص 5)

ایسا بولے گا کہ دنیا سنے گی

مکرم چوہدری محمد حسین صاحب والد گرامی مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب۔ حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب کی بابت تحریر فرماتے ہیں:-

1938,39ء میں ایک دفعہ جھنگ میں دورہ پر تشریف لے گئے اور غریب خانہ پر قیام فرمایا۔ عزیز عبدالسلام اس وقت ننھا بچہ تھا لیکن بولتا نہ تھا اس کی والدہ نے حضرت مولوی صاحب سے شکایت کی کہ یہ بچہ بولتا نہیں تو آپ نے نہایت محبت سے اسے بلایا لیکن وہ نہ بولا پھر کوشش کی مگر ناکامی رہی آخر آپ نے دعا کی اور فرمایا کہ "ایسا بولے گا کہ دنیا سنے گی"

1962ء میں ریڈیو پر "ایٹم برائے امن" پر پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام لنڈن نے برجستہ تقریر کی جو دنیا بھر میں سنی گئی اور سائنس دانوں نے اسے سراہا۔

(الفضل مورخہ 21 جنوری 1964ء ص 5)

بقیہ صفحہ 5

سٹرک نیسم۔

4۔ بخار۔ رات کا پسینہ اور دست

ایسڈ فاس۔ چائنہ۔ ہیپر سلف۔ سمبکوس۔ سٹینم۔

5۔ کھانسی

برائیونیا۔ ڈراسیرہ۔ کالی سلف۔ وغیرہ۔

ادویات اگر منہ کے رستے نہ دی جاسکتی ہوں تو مندرجہ ذیل ادویات سونگھانے کے ذریعہ دی جا سکتی ہیں۔ خصوصاً جب گلا اور ہوا کی نالیاں زیادہ متاثر ہوئی ہوں۔

برائی اونیا۔ ایکونائٹ۔ کریازوٹ۔ آئیوڈین۔ اپیکاک۔ بیلاڈونا۔ ہائیوسائمس۔ سلفیورک ایسڈ

ادویات کے علاوہ عام سادہ پانی کی بھاپ لینا بھی بہت مفید ہوتا ہے یہ سوزش زدہ جھلیوں کو سکون بخشتا ہے اور سانس کی نالی سے بلغم کے اخراج کو آسان بناتا ہے۔

(یہ مقالہ احمرا کے 20 نومبر 2000ء کے اجلاس میں پڑھا گیا)

ہومیوڈاکٹر عبدالباسط قمر صاحب

قسط دوم آخر

تپ دق (Tuberculosis) ماہیت اور علاج

جسم میں کسی بھی جگہ پیدا ہونے والی سوزش یا انفیکشن کا نام تپ دق ہے

(1) چھاتی یا سینہ کا معائنہ

اس میں چھاتی کی بناوٹ (جیسے تنگ چھاتی فاسفورس کی طرف اشارہ کرتی ہے) اور سینہ کی سانس لینے کے دوران حرکت کا بغور مطالعہ کرنا چاہئے۔

(2) چھاتی کی تقابلی پیمائش

اس میں سینے کے دونوں اطراف کے پھیلاؤ اور سکڑاؤ کی پیمائش کر کے آپس میں تقابلی جائزہ لیا جاتا ہے جو کہ بیماری کی موجودگی اور اس کی نوعیت کی طرف راہنمائی کر سکتی ہے۔

(3) ٹھونک بجا کر دیکھنا

(انگلیوں یا آلات کی مدد سے ٹھونک کر رد عمل کا مشاہدہ کرنا یا آواز کا سننا) اس کے ذریعہ چھاتی کی آواز کی گونج کا مطالعہ کیا جاتا ہے یعنی اس میں DEGREE OF DULNESS کا تعین کیا جاتا ہے۔

(4) چھاتی کے اندر کی آواز کو بغور سننا

یہ کام سٹیتھوسکوپ یا کان لگا کر سانس میں MURMUR کا تعین کیا جاتا ہے۔

(5) درجہ حرارت کا مطالعہ

اس کے ذریعہ مریض کا درجہ حرارت معلوم کیا جاتا ہے جو کہ مریض کے احساسات کے علاوہ اس کی ظاہری حرارت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

(6) وزن اور قد کا معائنہ اور ران کا تقابلی مطالعہ

(7) خردبینی معائنہ

جو کہ تھوک اور بلغم میں جراثیم کی موجودگی یا غیر موجودگی کا تعین کرتی ہے۔

علاج

تپ دق ایک ایسی بیماری ہے جس کے علاج میں ایک ماہر ڈاکٹر کی ضرورت ناگزیر ہوتی ہے اس کے باوجود میں چند ایسی راہنما باتیں ان دوستوں کی راہنمائی کے لئے بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں جن کو ابھی ہومیوپیتھی میں بھرپور دسترس حاصل نہیں ہے۔

اگرچہ ہومیوپیتھی میں کسی مریض کی مجموعی علامات کو مد نظر رکھ کر علاج کرنے کی سفارش کی جاتی ہے مگر اب جدید تقاضوں کے پیش نظر مجموعی علامات کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر کلارک کی وجوہات کو مد نظر رکھنا بھی ضروری ہے۔ اس کے علاوہ بیماری کو جو نام دیا جاتا ہے بہت سے میٹریا میڈیکا علامات بیان کرنے کی بجائے اس بیماری کا نام بیان کردیتے ہیں۔ اس لئے میرے خیال میں اگر مندرجہ ذیل تکون کا خیال رکھا جائے تو جلد نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

1۔ مجموعی علامات 2۔ اسباب 3۔ بیماری کا نام

جدید سائنس کے تقاضوں کے پیش نظر بہت سے ایسے حقائق ظاہر ہو چکے ہیں اور جسم پر غلبہ پانے والے کسی بھی جراثیم یا وائرس کو علیحدہ کر کے پوٹینٹائز کر کے بڑی کامیابی کے ساتھ ان بیماریوں کے علاج یا جسم کی قوت مدافعت بڑھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر کے لئے جدید لیبارٹری ٹیسٹ کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں بہت سی ایسی ادویات ہیں جن کی مدد سے تپ دق کا نہ صرف یہ کہ موثر طور پر علاج کیا جا سکتا ہے بلکہ اسے ابتدا میں ہی Arrest کر کے بہت سی پیچیدگیوں کو ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔

لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ ایسی بیماریاں جو قوت مدافعت کے نظام کو درہم برہم کردیں ان میں دوا کے انتخاب میں بہت احتیاط کرنی پڑتی ہے۔

اگرچہ راہنما علامتوں کے لحاظ سے ہومیوپیتھی میں بہت سی ادویات اس بیماری میں استعمال کی جاسکتی ہیں۔ مگر صرف ٹیوبرکولنیم کے استعمال کے بارے میں چند باتوں پر غور کرتے ہیں۔

پھیپھڑوں کی دق میں جب کہ ٹی بی کے بخار کی علامات واضح ہو تو یہ بہت شاندار نتائج دیتی ہے بشرطیکہ۔

1۔ اخراجات جاری کرنے والے اعضا مثلاً آنتیں گردے وغیرہ اچھی حالت میں ہوں ایسی حالت میں 200 اور 1000 کی پوٹینسی استعمال کرنی بہتر ہوتی ہے۔

2۔ ایسی حالتیں جس میں دوسری انفیکشن بھی ہو اور بلغم کے معائنہ کے دوران STREPTO STAPHLO نمونیے کے جراثیم بھی پائے جائیں اور جہاں صرف جراثیم پائے جائیں وہاں بھی یہ شفا بخش ہوگی۔

3۔ اگر دوسری پیچیدگیاں پیدا ہو چکی ہوں اور T.B کے ساتھ دوسرے چھوت دار جراثیم ہوں تو وہاں اس کے استعمال کا پروسیجر ذرا سا تبدیل کرنا پڑتا ہے۔

(ا) اگر دل اچھی حالت میں کام کر رہا ہو تو ٹیوبرکولنیم 1000 کی ایک ہی خوراک کافی ہے۔ بشرطیکہ کسی اور دوا کی واضح علامات موجود نہ ہوں اس خوراک کے بعد نقاہت کے علاوہ بخار کی حالت پر نظر رکھنا بہت ضروری ہے اور اس ایک خوراک کو 2 سے 8 ہفتے تک کام کرنے کا موقع دینا چاہئے۔

اس عرصہ کے دوران کسی ایک ANTI PSORIC مثلاً لائکوپوڈیم، فاسفورس وغیرہ کی علامات واضح ہو جائیں گی۔ لہٰذا اس وقت اس واضح شدہ دوا کی خوراک دینی لازمی ہے۔ یہ دوا دینے کے کچھ عرصہ بعد مریض کی حالت روبہ تنزل نظر آتی ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب ایک ہومیوپیتھ کو فوری طور پر تھوک میں موجود غلبہ رکھنے والے جراثیم سے مطابقت رکھنے والی ISOPATHIC دوا ہائی پوٹینسی میں استعمال کرنی چاہئے۔ آپ دیکھیں گے کہ اس کے بعد مریض کی حالت بہتر ہونی شروع ہو جائیگی۔ اسی طرح ساتھ ساتھ اسبابی اور علاماتی ادویات کا استعمال کرنا ضروری ہے۔

اس بارہ میں ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ISOPATHIC دوا ایسی صورت میں 500 پوٹینسی سے کم کسی صورت میں استعمال نہیں کرنی چاہئے 30 اور 200 تو ان میں شدت پیدا ہو جاتی ہے اور درجہ حرارت 104 سے گر کر 96 پر آ کر رک جاتا ہے۔

اگر اس اصول پر عمل کیا جائے تو ایسے کیس بھی جن میں موت یقینی نظر آتی ہے ایک سال کے عرصہ میں مریض کا درجہ حرارت نارمل ہو جاتا ہے اور مریض بچ جاتا ہے۔

ایک بات اور یاد رکھنی چاہئے کہ T.B کے مریض کے لئے بار بار آب و ہوا کی تبدیلی اچھی نہیں ہوتی۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کی خوراک بہتر ہونی چاہئے۔ اسکے علاج کے دوران چھوٹی طاقت میں معدنی نمکیات مثلاً کلکیریا کارب۔ کلکیریا فاس وغیرہ کا اضافہ جلد صحت یابی کا موجب بنتا ہے۔ اس کے علاوہ مخصوص اعضا پر اثر پذیر دوا کا استعمال بھی فائدہ مند رہتا ہے۔ ان میں چیلی ڈونیم۔ کارڈس اور ارٹیکایورنس وغیرہ مفید ہیں۔ ٹیوبرکولنیم کی پہلی خوراک بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے یہ دینے سے پہلے اطمینان کرنا ضروری ہے کہ مریض کا دل صحیح کام کر رہا ہے۔

میرا ذاتی تجربہ ہے اس میں کئی ایسے مریض جن میں T.B کی ابتدائی علامات کی تصدیق ہو چکی تھی ٹیوبرکولنیم اور آرگن ریمیڈیز میں سے کارڈس اور چیلی ڈونیم نے نہایت شاندار نتائج پیدا کئے ہیں۔

2۔ بیسی لینم

ایک اور ایسی دوا ہے جو بہت شاندار کام کرتی ہے ڈاکٹر کارٹر کی رائے ہے کہ اسے دینے سے پہلے اگر بلغم میں پیپ دار مواد کا اخراج ہو رہا ہو اس وقت بیسی لینم کی طرف صحیح راہنمائی ہوتی ہے۔ اس کی ایک اور خاص علامت RINGWORM ہے۔ اگر T.B کے کسی مریض کی جلد پر RINGWORM بھی پایا جائے تو بیسی لینم ہی اسے ٹھیک کردیگی خواہ اس سے جسم کا کوئی بھی عضو متاثر کیوں نہ ہو رہا ہو۔ اسے ہفتہ وار دہرانا چاہئے اور 30 طاقت سے کم نہیں دینی چاہئے۔

اب میں ایسی عمومی ادویات کا ذکر کرتا ہوں جو علامات کے سہارے چنی جاسکتی ہیں۔

1۔ بدہضمی

پلسٹیلا۔ نکس وامیکا۔ کلکیریا کارب۔ لائکو۔ مرک سال۔ کالی بک انٹی مونیم کروڈم۔ اور کاربوویج۔

2۔ خون تھوکنا

ہیمامیلس۔ ایپی کاک۔ ڈروسیرا۔ آرنیکا۔ لیڈم۔ سبائنا اور ملی فولیم۔

3۔ تنگی تنفس

آرسینک۔ انٹی ٹارٹ۔ نائٹرک ایسڈ۔

باقی صفحہ 4 پر

الفضل میگزین

نمبر 49

تحریر و ترتیب: فخر الحق شمس

قادیان میں

حضرت منشی زین العابدین صاحب جمعہ اور عیدین قادیان میں ادا کرتے تھے۔ سردی ہو گرمی ہو بارش یا آندھی آپ کے اس معمول میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔

(رفقائے احمد جلد 13 ص 102 ملک صلاح الدین صاحب احمدیہ بک ڈپو ربوہ طبع اول 1967)

یارو خودی سے باز بھی آؤ گے یا نہیں؟
خُو اپنی پاک صاف بناؤ گے یا نہیں؟
باطل سے میل دل کی ہٹاؤ گے یا نہیں؟
حق کی طرف رجوع بھی لاؤ گے یا نہیں؟

(درثمین)

یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

اے تمام لوگو سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا۔ اور حجت اور برہان کے رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 66)

اسی دین پر رہوں گا

حضرت خالد بن سعیدؓ ایک خواب کی بنا پر اسلام لائے۔ ان کے والد کو معلوم ہوا تو خالد کو پکڑنے کے لئے کئی آدمی بھیجے۔ جب وہ انہیں لے آئے تو والد نے انہیں شدید زدوکوب کیا۔ اور انہیں ایک کوڑے سے مارا یہاں تک کہ ان کے سر پر مارتے مارتے وہ کوڑا ٹوٹ گیا۔

ان کے والد نے سمجھا کہ اب شاید ان کے خیالات بدل گئے ہوں گے اور پوچھا کیا تم اب بھی محمد کی اتباع کرو گے۔

خالد نے جواب دیا خدا کی قسم یہ سچا دین ہے میں اسی پر رہوں گا۔ اس پر والد نے بہت گالیاں دیں اور انہیں قید کر دیا۔ بھوکا اور پیاسا رکھا یہاں تک کہ تین دن اسی حال میں گزر گئے۔ آخر ایک دن موقع پا کر فرار ہو گئے۔ اور حبشہ کی طرف ہجرت کر گئے۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 ص 94-95 دار بیروت۔ بیروت 1957ء)

کوئی خادم اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر نہ ہو

21 ماہ احسان 1321 ھش کو مقامی مجالس خدام الاحمدیہ کا بیت اقصیٰ قادیان میں ماہوار جلسہ ہوا جو اس لحاظ سے خصوصیت رکھتا تھا کہ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے ازراہ شفقت شمولیت فرمائی اور اپنی قیمتی ہدایات سے اراکین خدام الاحمدیہ کو مستفیض فرمایا۔ مختلف ہدایات کے علاوہ حضور نے غیر حاضروں کے متعلق فرمایا کہ ان سے باز پرس کرنی چاہئے لوگوں کو ایسی عادت ڈالنی چاہئے کہ کوئی خادم اپنی ڈیوٹی سے بغیر رخصت لئے غیر حاضر نہ ہو۔ بعض لوگ یہ سمجھ کر کہ چونکہ وہ بیمار ہیں یا انہیں کوئی کام درپیش ہے خود ہی چھٹی کر لیتے ہیں اور اپنے عہدہ داروں سے رخصت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتے گویا وہ اپنی بیماری یا کام کا عذر رکھ کر خود ہی چھٹی کا بھی فیصلہ کر لیتے ہیں۔ یہ روح نہایت ہی خطرناک ہے جسے سختی سے کچلنا چاہئے میرے نزدیک اگر کوئی شخص سال بھر میں ایک دن بھی کام نہیں کرتا مگر اس کو یہ عادت ہوگئی ہے کہ وہ بغیر رخصت حاصل کئے غیر حاضر نہیں رہتا تو وہ اس شخص سے زیادہ بہتر ہے جو سو میں سے 98 دن کام کرتا ہے مگر وہ رخصت حاصل کئے بغیر غیر حاضر ہو جاتا ہے۔

(تاریخ خدام الاحمدیہ جلد اول ص 317)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

☆ پیدائش:۔ 1858ء بمقام سیالکوٹ

☆ بیعت: 1889ء

☆ قادیان آمد کے بعد امام الصلوٰۃ اور خطیب بھی رہے۔

☆ آپ قادیان میں درس القرآن دیتے رہے۔

☆ ''خطبہ الہامیہ'' کی عربی تحریر حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور آپ نے کی۔ اور بعد میں مجمع میں اس کا اردو ترجمہ سنانے کی سعادت بھی آپ کو حاصل ہوئی۔

☆ ''ازالہ اوہام'' کی پروف ریڈنگ آپ نے کی۔

☆ جلسہ اعظم مذاہب لاہور میں حضرت مسیح موعود کا تحریر شدہ مضمون اسلامی اصول کی فلاسفی آپ نے پڑھ کر سنایا۔

☆ حضرت مسیح موعود نے فونوگراف میں آپ کی آواز میں تلاوت اور نظم ریکارڈ کروائی۔

☆ تعلیم الاسلام کالج قادیان میں ادب عربی کے پروفیسر بھی رہے۔

☆ حضرت مسیح موعود آپ کے بارے میں فرماتے ہیں:

''ان کے بیان میں ایک اثر ڈالنے والا جوش ہے۔ اخلاص کی برکت اور نورانیت ان کے چہرے سے ظاہر ہے''۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد سوم صفحہ 523)

☆ وفات: 1905ء

جب سے ہوش سنبھالا

حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب بھیروی کا اکثر وقت عبادت میں گزرتا بغیر جماعت کے نماز ادا کرنا کمزوری ایمان سمجھتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے میں نے کوشش یہی کی ہے کہ نماز باجماعت ادا کروں اور سوائے بیماری اور سفر کے میں نے کبھی بغیر جماعت کے نماز ادا نہیں کی۔

(الفضل 6 ستمبر 57ء)

سقراط

سقراط یونان کا ایک عظیم مفکر اور دانش ور تھا جس کو آج بھی دنیا کا عقلمند ترین آدمی سمجھا جاتا ہے۔ عالم جوانی میں سقراط نے تین جنگوں میں حصہ لیا اور ایک بہادر جری اور بے خوف سپاہی ہونے کا ثبوت دیا۔ اس کے بعد اس نے اپنی تمام زندگی فلسفہ اور اخلاقیات میں غور و فکر پر گزار دی۔ اس کے شاگردوں میں افلاطون (Plato) اور زینوفون جیسے مشہور و معروف فلاسفر شامل تھے۔

اس نے اپنی زندگی سچ اور نیکی اور پاکیزگی کے حصول کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ اس کا قول تھا کہ سچ علم اور نیکی آپس مین لازم وملزوم ہیں اور کہ گناہ جہالت کی پیداوار ہوتا ہے۔ لیکن اس کے زمانے کے زیادہ لوگوں کو اس سے اختلاف تھا اور وہ ہمیشہ اس کے درپے آزار رہتے تھے۔ آخرکار وہ عدالت سے اس کے خلاف فیصلہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے اور اسے زہر کا پیالہ پینے کی سزا دی گئی اس نے اس موقعہ پر بھی کمال جرأت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا اور اپنے ہاتھ سے زہر کا پیالہ پی کر سچ اور نیکی کا علم بلند رکھا۔

شاہراہ ریشم

شاہراہ ریشم ایک قدیمی سڑک تھی جو چین سے بحیرہ روم تک پہنچتی تھی۔ چونکہ چین کی برآمدات میں اس وقت ریشم کا ایک بڑا حصہ تھا اس لئے شاہراہ ریشم کہا جانے لگا۔ دوسری صدی عیسوی میں یہ شاہراہ بوجوہ بند ہوگئی۔

1962ء میں پاکستان اور چین نے اسے مشترکہ کوشش سے دوبارہ جاری کرنے کا معاہدہ کیا اور حویلیاں (پاکستان) سے لے کر چین کی سرحد تک یہ سڑک مکمل کی گئی اور تجارت و آمدورفت کے لئے کھول دی گئی۔ اس شاہراہ کی تعمیر میں پاکستانی فوج کے انجینئرز اور چینی ماہرین نے ایک دوسرے کے دوش بدوش کام کیا۔ پاک فضائیہ نے بھی اس تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کام سے متعلق کارکن 15 ہزار پاکستان اور دس ہزار چین سے تعلق رکھتے تھے۔

اس کی لمبائی پانچ سَو میل ہے۔ سطح سمندر سے 15,100 فٹ بلند ہے۔ یہ درہ منجراب تک جاتی ہے جس کے دوسری طرف چینی صوبہ سنکیانگ ہے۔

محنت کی کمائی

سپین کے احمدی مربی مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر کو کہا گیا کہ جماعت کے پاس آپ کو دینے کے لئے رقم نہیں ہے لہٰذا مشن بند کر دیں آپ نے اجازت لی کہ خود کماؤں گا اس طرح سے مدتوں مرکز سلسلہ سے کوئی رقم نہ لی اور عطر بیچ کر معمولی رقم کماتے بچوں کو بھی پالتے اور اسی رقم سے مشن کے اخراجات پورے کرتے رہے اور کتابیں بھی شائع کرتے رہے۔

میں تِرا دَر چھوڑ کر جاؤں کہاں
چینِ دل آرامِ جاں پاؤں کہاں

اطلاعات و اعلانات

تقریب رخصتانہ

مکرم رفیع الدین احمد صاحب - اسلام آباد لکھتے ہیں میری بھانجی عزیزہ ڈاکٹر فاطمہ نصرت جاوید صاحبہ بنت بریگیڈیئر (ر) ارشد محمود جاوید صاحب مرحوم آف اسلام آباد کی تقریب رخصتانہ مورخہ 4 مارچ ... یریٹ ہوٹل میں منعقد ہوئی - جہاں محترم ... صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد ... ئی - اس سے قبل عزیزہ کے نکاح کا اعلان مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے مورخہ 2 مارچ کو بیت الذکر اسلام آباد میں عزیزم شاہد محمود ولد مکرم ماشاء اللہ خاں صاحب آف لاہور سے مبلغ تین لاکھ روپیہ حق مہر پر قبل از جمعہ کیا - عزیزہ ڈاکٹر فاطمہ، محترم کرنل خلیفہ تقی الدین احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہیں جو حضرت ام ناصر کے بھائی تھے اور دولہا عزیزم شاہد محمود مکرم انشاء اللہ خاں صاحب مرحوم آف لاہور کا پوتا ہے احباب سے رشتہ کے مبارک ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح و تقریب رخصتی

مکرم منظور احمد باجوہ متعلم جامعہ احمدیہ لکھتے ہیں - خاکسار کی ہمشیرہ امتہ الغفار صاحبہ بنت مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب باجوہ آف چونڈہ حال مقیم ناصر آباد شرقی ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم خان بہادر ملہی صاحب ابن مکرم خان صلاح الدین ملہی صاحب آف فیروز والا ضلع گوجرانوالہ حال مقیم کراچی سے مبلغ 25 ہزار روپیہ حق مہر مورخہ 24 مارچ 2001ء بعد نماز عشاء بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ ربوہ نے پڑھا - اگلے روز تقریب رخصتی کے موقعہ پر مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی - محترمہ امتہ الغفار صاحبہ مکرم چوہدری محمد علی پٹواری صاحب مرحوم آف چونڈہ رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑپوتی اور مکرم چوہدری مظفر احمد باجوہ صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ چونڈہ و امیر حلقہ کی بھتیجی ہے - احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ملک وسیم احمد خلیل صاحب لاہور کی اہلیہ محترمہ نزہت وسیم صاحبہ بیمار ہیں احباب سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد منظور احمد خان ایاز صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب پیتھالوجسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ کو مورخہ 16 مارچ 2001ء کو بیٹے سے نوازا ہے - جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے - حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچے کا نام "ابشام احمد خان" عطا فرمایا ہے نومولود مکرم محمد قاسم خان صاحب نائب ناظر مال کا پوتا اور مکرم ملک عبدالرب صاحب دارالرحمت غربی کا نواسہ ہے - اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر - صالح - خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم طاہر شیر منصور حیات صاحب وینس ابن مکرم چوہدری احمد حیات صاحب وینس (مرحوم) کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ تسنیم طاہرہ صاحبہ بنت مکرم محمد ہارون صاحب چدھڑ بعوض 12 ہزار روپے حق مہر پر مکرم احمد عرفان صاحب مربی سلسلہ سنت نگر لاہور نے پڑھا - مورخہ 22 فروری 2001ء بارات لاہور سے شیخوپورہ کے گاؤں آنبہ نوریہ پہنچی جہاں مربی سلسلہ احمد عرفان صاحب نے دعا کرائی - اگلے دن مورخہ 23 فروری آواری ہوٹل لاہور میں ولیمہ کی تقریب ہوئی - اور محترم ڈاکٹر احسان اللہ صاحب نے دعا کرائی - عزیزہ تسنیم طاہرہ حضرت مسیح موعود کے رفیق محترم محمد اسماعیل صاحب چدھڑ کی پوتی ہیں - اسی طرح طاہر شیر منصور حیات صاحب وینس کے دادا مکرم محمد حیات صاحب پٹواری اور پردادا مکرم محمد اسماعیل صاحب وینس دونوں ہی حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے - احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے - آمین۔

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے - اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں - لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے - ان کی خدمت میں درخواست ہے - کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ بمد گندم نمبر 135-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی)

امداد مریضاں

"سال گزشتہ 2000-1999ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایک لاکھ سے زائد مریض دیکھے گئے اور ان میں سے 50 ہزار سے زائد کو مفت ادویات فراہم کی گئیں - دیگر اخراجات کے علاوہ اتنی بڑی تعداد کو مفت ادویات فراہم کرنا آسان نہیں - ہسپتال ھذا ایک فلاحی ادارہ ہے، اتنے بڑے اخراجات کا متحمل نہیں ہوسکتا - لہٰذا مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ دل کھول کر امداد مریضاں کی مد میں عطیات بھجوائیں تا کہ ہسپتال علاج کے ... مریض علاج معالجہ سے محروم نہ ر... براہ راست مد امداد مریضاں بنام اف... صدر انجمن احمدیہ یا بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کو بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مشہود احمد صاحب ناصر کھوکھر مربی سلسلہ النور سوسائٹی کراچی کو مورخہ 17 نومبر 2000ء بروز جمعتہ المبارک بیٹا عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کا نام معوذ احمد عطا فرمایا ہے نومولود محترم منظور احمد صاحب کھوکھر 1/59 دارالعلوم شرقی ربوہ کا پوتا اور محترم بشیر احمد صاحب مرحوم بدوملہی ضلع نارووال کا نواسہ ہے - احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے - صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین کا اعزاز

مورخہ 20 تا 24 فروری 2001ء گورنمنٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے سالانہ بین الکلیاتی مقابلہ جات منعقد ہوئے - اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ نصرت ربوہ کی مقررات نے اردو مباحثہ، انگریزی مباحثہ اور پنجابی ٹاکرا میں تینوں ٹرافیاں حاصل کیں - انفرادی انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1- مقابلہ نعت خوانی - فتح مبین سوم انعام
2- مقابلہ لوک گیت - فتح مبین اول انعام
3- اردو مباحثہ - فتح مبین دوم انعام ان کے ساتھ راشدہ حسین نے حصہ لیا اور دونوں ٹرافی کی حقدار قرار دی گئیں۔
4- انگریزی مباحثہ - زنوبیہ حسین اول
نجمہ سلطانہ دوم
اور ٹرافی کی حقدار قرار دی گئیں۔
5- پنجابی ٹاکرا - فتح مبین اول
راشدہ حسین - انعام حوصلہ افزائی اور ٹرافی کی مستحق قرار پائیں۔

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزازات طالبات اور ادارہ کے لئے بابرکت فرمائے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

نکاح

عزیزہ فائزہ محمود بنت مکرم محمود احمد خالد صاحب ... ؤ الدین جی ایم کین شاہ تاج شوگر ... م مجیب بنیامین عطاء صاحب ابن عطاء اللہ صاحب آف جرمنی بعوض پندرہ ہزار جرمن مارک مورخہ 16 مارچ 2001ء کو مکرم محمد منیر احمد شمس صاحب مربی ضلع منڈی بہاؤ الدین نے احمدیہ بیت الحمد شاہ تاج شوگر ملز میں بعد نماز جمعہ پڑھا - اور دعا کروائی - عزیزہ فائزہ محمود محترم چوہدری فرزند علی صاحب آف چک نمبر L.12/11 تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال کی پوتی ہے - احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

عزیزہ امبر بانو صاحبہ بنت مکرم شوکت حسین نیازی صاحب بھڈوال آف شاہ تاج شوگر ملز کی شادی ہمراہ عزیزم مکرم منصور احمد جاوید صاحب ابن چوہدری فرزند علی صاحب آف جرمنی (جو کہ محترم محمود احمد خالد صاحب امیر ضلع منڈی بہاؤ الدین کے چھوٹے بھائی ہیں) شاہ تاج شوگر ملز میں منعقد ہوئی - 15 مارچ 2001ء بروز جمعرات بارات مکرم عزیز الحق رامہ صاحب کی زیر قیادت سات بجے رات شاہ تاج شوگر ملز سے روانہ ہوئی - رات نو بجے سکائی ویز ہوٹل جی ٹی روڈ کھاریاں پہنچی - مکرم محمد منیر احمد شمس صاحب مربی ضلع منڈی بہاؤ الدین نے پندرہ ہزار جرمن مارک پر نکاح کا اعلان کیا - اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی - دوسرے روز محترم محمود احمد خالد صاحب امیر ضلع منڈی بہاؤ الدین نے گیسٹ ہاؤس نمبر 1 کے وسیع وعریض لان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا - اس موقعہ پر بھی محمد منیر احمد شمس صاحب مربی ضلع منڈی بہاؤ الدین نے دعا کروائی - اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ الفضل

☆ مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ الفضل توسیع اشاعت اور چندہ جات و بقایاجات کی وصولی کے لئے ضلع لاہور، قصور اور اوکاڑہ کے دورہ پر آرہے ہیں احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے

(مینیجر الفضل)

ضرورت انسپکٹران مال

وقف جدید

شعبہ مال وقف جدید کو انسپکٹران کی آسامیوں کے لئے خدمت کا جذبہ رکھنے والے ایف۔اے ایف ایس سی پاس احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستیں امیر صاحب' صدر صاحب کی تصدیق' میٹرک' ایف۔اے' ایف۔ایس۔سی کی سندات اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ 30۔اپریل 2001ء تک دفتر پہنچادیں۔

(ناظم وقف جدید)

حصول محبت الٰہی کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں بیواؤں' غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس مقصد عالی تک پہنچنے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور بے سہارا لوگوں کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 87 ضرورت مند خاندان آباد ہو کر اس منصوبہ کی برکات سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ ابھی اس کالونی میں ابھی آٹھ کوارٹرز زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح تقریباً پانچ صد مستحق احباب کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں پورے مکان کے اخراجات جو آج اندازاً 5 لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش کرنا پسند فرمائیں۔ مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

امید ہے آپ اس کار خیر میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 2

ے نظر بلند کی ہو۔ یا حضور سے یا کسی سے بات کی ہو۔ اگر حضور کچھ استفسار فرماتے تو بغیر حضور کی طرف نظر اٹھائے۔ سر نیچا کئے ہوئے' نہایت دبی ہوئی آواز اور نہایت مختصر الفاظ میں جواب دیتے۔ اور بسا اوقات جواب میں لفظ حضور پر ہی اکتفاء فرماتے۔ اے میرے پیارو یہ ادب ہے جو ایسا جلیل القدر انسان بجالاتا ہے۔ اور اس کامل۔ ادب ... تعظیم واطاعت سے خدا کے فضل ... کے ساتھ خلافت کا درجہ پاتے ہیں"۔

(افتخار الحق صفحہ 373)

بقیہ صفحہ 1

کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اس عشائیے میں ایک ہزار مرد اور چار صد خواتین کو مدعو کیا گیا تھا۔ خواتین کے لئے احاطہ تحریک جدید میں ضیافت کا انتظام کیا گیا تھا۔ عملہ دارالضیافت اور ربوہ کے خدام نے انتظامات کا بہترین نمونہ پیش کیا۔ مکرم ملک منور جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے انتظامات کی نگرانی کی۔ تقریب نہایت پرسکون' باوقار اور حسن انتظام کا نمونہ تھی۔ ٹیوب لائٹوں اور دیگر رنگین روشنیوں سے احاطہ کو سجایا گیا تھا مدعوین نے عشائیہ کرسیوں پر تناول فرمایا۔ آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔

چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10۔کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212508 رہائش 212601

سکول یونیفارم
نصرت جہاں اکیڈمی اور دوسرے تمام تعلیمی اداروں کے بچے اور بچیوں کے سکول یونیفارم کے لئے۔
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار۔ اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون نمبر 212039

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس ☎051-440892-441767
رہائش ☎051-410090

چکن روسٹ۔ اٹالین آئسکریم۔ فالودہ ٹھنڈی رسملائی۔ اور ربڑی والا دودھ دستیاب ہے
حسبہ فاسٹ فوڈ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638

کوٹھی برائے فوری فروخت
تین بیڈروم بمعہ ملحقہ باتھ نیچے۔ ایک بیڈ بمعہ باتھ اوپر۔ کچن اوپر نیچے بہت بڑا ڈرائنگ روم ڈائننگ روم ٹی وی لاؤنج اور سٹنگ روم۔ کارپورچ صحن' لان' سٹور اور سٹڈی' برقبہ ایک کنال قیمت انتہائی کم۔ 15/12 دارالیمن ربوہ
ڈاکٹر فہمیدہ و ملک منیر احمد فون 212426

اکسیر پائیوریا
مسوڑوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔ منہ سے بدبو آنا کے لئے بہت مفید ہے۔
تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ گول باز...
...24-212434 Fax:213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کار ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
ناغہ بروز جمعہ
اوقات 9 تا 5 بجے شام
نئی صدی اور نیا سال مبارک ہو
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
مخیر حضرت ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری کا قیام کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کریں
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شور کوٹی
☎042-6306163
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

محلولات کے بارے آپ اپنی گاڑی کے انجن اور گیئر بکس کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں

LIQUI MOLY
A German Product

ایم۔او۔ایس۔ٹو اینٹی فیکشن MOS2 ANTIFRICTION
- پٹرول، ڈیزل اور موٹر آئل کا خرچ کم کرتا ہے۔
- اچانک انجن کے جام ہونے کا خطرہ ختم ہوجاتا ہے۔
- پچاس فیصد انجن کے پرزوں کی رگڑھائی میں کمی پیدا کرتا ہے اور انجن کے شور میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔

ڈیزل سسٹم کلینر DIESEL SYSTEM CLEANER

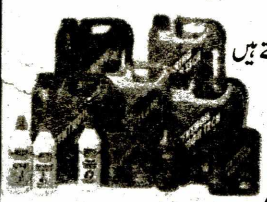

- انجیکٹر ٹپس کو جام ہونے سے روکتا ہے۔
- اس کیمیکل کے استعمال سے آپ انجن کو 30,000 کلومیٹر تک بحفاظت چلا سکتے ہیں
- ڈیزل پمپ، نوزل اور ہیٹر کو کھلوانے یا تبدیل کرانے کی ضرورت نہیں۔
- انجن کی تھرتھراہٹ کو ختم کرتا ہے اور ڈیزل کو 99.9 جلنے میں مدد دیتا ہے۔

Synthoil High Tech - 5 - W40 HD 15000 km
MOS2 Lechtlauf -10 W - 40 HD 12000 km
Turning High Tech 15 W 40 HD 10000 km

Environmental Protection
Has Top Priority At LIQUI MOLY
A WAR AGAINST POLLUTION

9/224 Ferozpur Road, Muslim Town More, Lahore 54600 Pakistan
Fifty + Lubrication Motor Oil
Ph: 92-42- 756 6360
Fax: 92-42- 755 3273
E-mail: flmaisa@wol.net.pk

CPL 61